

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب

خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا

جانا چاہیے۔ ابتداء میں جسے این یو میں معاشیات کے پروفیسر اروں کمار نے سماجی علوم کا گرلز کے دوسرا دن "ترقی کا راز" کے ذریعہ ان کلیدی خطبے دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے ملک معاشی ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کا گرلز کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر ٹکفت شاہین نے کی۔ پروفیسر ایجا بھ کندو،



اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبے

دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تملکانہ پلک سروس کیمپن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار و اس احتجاج کے ذریعہ خواتین کو با اختیار بنا لیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، دین اسکول برائے فون و سماجی علوم اور کنویز کا گرلز نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کا گرلز کے شریک کنویز ہیں۔ منجب خاطر، استشنت پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

حیدر آباد، 8 مارچ (پرنسپل) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کا گرلز کے دوران بین الاقوامی یوم خواتین کا اہتمام کیا گی۔ اس سلسلے میں ایک سپورٹس یونیون "خواتین کو بھی شمار کریں: با اختیاری کے ذریعہ صفائی مساوات" کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسدان پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جسے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا

رہنمائے دکن

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب

بین الاقوامی سماجی علوم سرس



ابتداء میں جسے این یو میں معاشیات کے پروفیسر اروں کمار نے سماجی علوم کا گرلز کے دوسرا دن "ترقی کا راز" کے ذریعہ ان کلیدی خطبے دیا۔

انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے ملک معاشی ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کا گرلز کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر ٹکفت شاہین نے کی۔ پروفیسر ایجا بھ کندو،

اعزازی پروفیسر (پرنسپل) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کا گرلز کے دوران بین الاقوامی یوم خواتین کا اہتمام کیا گی۔ اس سلسلے میں ایک سپورٹس یونیون "خواتین کو بھی شمار کریں: با اختیاری کے ذریعہ صفائی مساوات" کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسدان پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جسے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا باختیاری پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تملکانہ پلک سروس کیمپن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار و اس احتجاج کے ذریعہ خواتین کو با اختیار بنا لیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، دین اسکول برائے فون و سماجی علوم اور کنویز کا گرلز نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کا گرلز کے شریک کنویز ہیں۔ منجب خاطر، استشنت پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب



حیدر آباد، 8 مارچ (پرنسپل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کا گریس کے دوران میں بین الاقوامی یوم خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سپوزیم "خواتین کو بھی شمار کریں: با اختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات" کا انعقاد میں آیا۔ ممتاز سائنسدان پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جسے این یو نے خواتین سماجی سائنسدان پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جسے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی با اختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالستین، سابق استاذ معلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشر استحکام کے ذریعہ خواتین کو با اختیار بنا لیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدر آباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود مختلف خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جسے این یو میں معاشریت کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کا گریس کے دور سے دن "ترقی کا راز" کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشری ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کا گریس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر ٹھانگٹہ شاہین نے کی۔ پروفیسر ایتا بھکنڈ، اعزازی پروفیسر معاشریت، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عاصم اللہ خان، رکن ریاست ٹلنگانہ پبلک سروس کیشن اور پروفیسر ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار اللہ خان، رکن ریاست ٹلنگانہ پبلک سروس کیشن اور پروفیسر ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار و اس چانسلر، مانو مہمانان اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور کوئیز کا گریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید محمد اللہ، کا گریس کے شریک کوئیز ہیں۔ جناب منتخب خاطر، اسٹنٹ پروفیسر معاشریت نے شکریہ ادا کیا۔

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن مانو میں عالمی یوم خواتین۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب



حیدر آباد، 8 مارچ (پرنسپل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کا گریس کے دوران میں بین الاقوامی یوم خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سپوزیم بعنوان "خواتین کو بھی شمار کریں: با اختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات" کا انعقاد میں آیا۔ ممتاز سائنسدان پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جسے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی با اختیاری اور سیاسی با اختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدستین، سابق استاذ معلم یونیورسٹی نے کہا کہ معافی استحکام کے ذریعہ خواتین کو با اختیار بنا لیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدر آباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جسے این یو میں معاشریت کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کا گریس کے دور سے دن "ترقی کا راز" کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشری ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کا گریس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر ٹھانگٹہ شاہین نے کی۔ پروفیسر ایتا بھکنڈ، اعزازی پروفیسر معاشریت، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عاصم اللہ خان، رکن ریاست ٹلنگانہ پبلک سروس کیشن اور پروفیسر ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار و اس چانسلر، مانو مہمانان اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور کوئیز کا گریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید محمد اللہ، کا گریس کے شریک کوئیز ہیں۔ منتخب خاطر، اسٹنٹ پروفیسر معاشریت نے شکریہ ادا کیا۔

Sakshi

మహిళా సాధకారతతోనే సమాజాభ్యవ్ధి



ఉర్దు విశ్వవిద్యాలయంలో నిరవిషాందిన కార్యక్రమంలో మాటల్లాడుతున్న అతిథులు
రాయదురు: మహిళా సాధకారత లేకుండా
సమాజాభ్యవ్ధాల సార్యం కాదని ప్రముఖ రాజకీయ
శాస్త్రమేత్త జేవెన్యూలూ సూక్ష్మ అప్ప సోషల్ గైన్స్
మాట టీన్ ప్రాఫెసర్ జీయాహసన్ పేర్కొన్నారు.
మాటకు వారం గల్చిచూరిలోని మనూ విశ్వవిద్యాల
యంలో సూక్ష్మ అప్ప అట్ట అండ్ సోషల్ సైన్సెషన్
అద్వర్యంలో ఆరప అంతర్జాతీయ ఉర్దు సోషల్
సైన్స్ కాంగ్రెస్‌లో భాగంగా ప్రత్యేక సైంపోజియం
నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా 'కొంట హక్కు ఇవ్వాలి' అనే అం
జండర్ తాక్షాలిటీ త్రా ఎంపవర్మముంట్ అనే అం

రాజకీయ శాస్త్రమేత్త ప్రా.బోయాహన్

శంక్రమించిన కార్యక్రమంలో ప్రసంగించారు.
మహిళలను ప్రోత్సహిస్తే తమ సత్తా చాటుతారని
అన్నారు. ఏంయూ డైరెక్టర్ ట్రిపాక్ న్యూఫెల్
మాట ప్రోఫెసర్ అబ్బర్ మతిన్ మాటల్లాడుతూ
గ్రామీణ పేదరిక నిర్మాలన, పర్యావరణ పరిరక్షణ,
లింగ సమానత్వం ద్వారా మహిళా సాధకారత
ఇరుగుతుందన్నారు. హెచ్సీయూ సెంటర్ ఫర్
విమెన్జీ స్కూల్స్, హెచ్సీర్ విభాగం ప్రోఫెసర్ రఘు
పాండె మాటల్లాడారు. కార్యక్రమంలో చెప్పినయ్యు
ఎక్సామిన్స్ ప్రోఫెసర్ అరుచీముర్, మనూ ఎక్సా
మిన్స్ గౌరవ ప్రోఫెసర్ అమితామ్ కుండు, తెలం
గాం రాష్ట్ర విశ్విక సర్కార్ కమిషన్ నథ్యుడు ప్రో. అ
మీరుల్లాస్, మాట వీసి ప్రో. రమమతుల్లా,
సదస్సు కస్టీసర్ ప్రోఫెసర్ ఫరీదా సిద్దిఫీ, కో. కస్టీ
సర్ డాక్టర్ నయ్యద్ నయ్యద్ నయ్యద్, ముస్తాఫా భాతీర్
ప్రసంగించారు.

شعبہ عربی مانو میں دو روزہ قومی سمینار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر



ایک آن لائن اور دوستواری تیکن شامل رہیں۔ آن لائن نشست میں تقریباً 15 مقالے نگاروں نے اپنے مقامے پیش کیے۔ جب کہ آف لائن نشستوں میں پیش کیے گئے مقالات کی تعداد تقریباً 40 رہی۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان سمینار کے کوآرڈینیٹر تھے۔ اس دو روزہ قومی سمینار کی بعد نشستوں میں پیش کیے گئے بھی مقالات اپنے موضوع اور اسلوب کے اعتبار سے بہت ہی جامع اور گراں قدر اہمیت کے حامل تھے۔ جو در صرف سمینار کے عنوان ریکی سے بھر پور مطابقت رکھتے تھے بلکہ اس کے ثالیاں شان بھی تھے۔ پاسیں طور پر قومی سمینار ایک ایسا درس موقع رہا جس نے ایمویں اور بیمویں صدی کے عربی سفرناموں میں بیان کیے گئے عرب و ہند کے ہاتھی روایت، ہندوستانی تہذیب و ثقافت، رہن سکن، کھان پان، جغرافیائی صورت حال، طرز معاشرت، تجارت و محیثت وغیرہ بیسے اہم موضوعات کو واکرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا اور مختلف عرب سفرنامہ نگاروں کی ادبی تخلیقات و کاشوں سے عاضرین کو روشناس کرایا۔ اس طرح اس سمینار کی سرگرمیاں بھی امید، بھی توقعات اور ایک نئے افق کی نمود کے ساتھ باریخ 7 مارچ پر ویسرچ اشٹیق احمد، بھڑار مانو کی صدارت میں اپنے انتظامی اجلاس کے ساتھ انعام پذیر ہوئیں۔

پروفیسر عزیز یافو، ڈین اسکول برائے الٰت، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے بطور مہماں ان اعرازی شرکت کی اور اپنے زرین خیالات کا اعلان کیا۔ اس موقع پر ملک کی کمی اہم یونیورسٹیوں، شمول جواہر لعل تھہر یونیورسٹی، بھی یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، کالمی کٹ یونیورسٹی، پارس ہندو یونیورسٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، انگلش ایشیا فارن لیکوچ یونیورسٹی، اے کے ایم کائج، والا میری ڈگری کائج فار وویں، انور العلوم کائج وغیرہ سے بڑی تعداد میں اسماں، رسروچ اسکالرز اور اہم علمی شخصیات نے اس سمینار میں اپنے ایواروں کی نمائندگی کی اور بہترین علمی و تحقیقی مقالات پیش کیے۔ اسماں، مقالے ایواروں میں پروفیسر یوسف ایم اشرف جاہی نے مہماں کا تعارف پیش کیا اور سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں موضوع سے متعلق اہم مباحث و نکات اور عربی سفرناموں میں ہندوستان کی تصوریت کی جانب اشارہ کیا۔ پروفیسر سبیب اللہ شفیق، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محمد الہماقی، ڈاکٹر انظر ندوی، ڈاکٹر محمد احمد ندوی، ڈاکٹر فضل شعبان، ڈاکٹر فضل اللہ شریف، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محمد الہماقی، ڈاکٹر انظر ندوی، ڈاکٹر محمد احمد ندوی وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں جب کہ دیگر کمی اہم شخصیات اور پروفیسر ان حضرات نے اس سمینار کو اپنی موجودگی سے رونمایشی اور سمینار کی زیست رہے۔ اس سمینار میں افتتاحی و اختتامی اجلاس کے علاوہ کل 6 علمی نشستوں کا انعقاد عمل میں آیا جن میں فیکٹری آفت آرت، ملی گزہ مسلم یونیورسٹی،

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب

سماوات کے مسئلے کو مل کر نا بھی ضروری ہے: سماجی علوم کا لانگر گیس کے اختتامی اعلان کی سعادت پر ویفر غرفتہ شایان نے کی۔ پروفیسر امینہ بخاری، اعوانی پر ویفر معافیات، ماںو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عاصم احمد خان، رکن ریاست تحریک اسلام پبلک سروس میشن اور پروفیسر امیم رحمت اللہ سائبیں کارگزار اپنی پالر، ماںو ہمہ نان اعوانی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ذین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور رکنیت پر کالاگری میں نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر یہی بھی اللہ کالاگری میں کے شریک کوتیری ہیں۔ جاتا منتخب خاطر، اسٹرنٹ پروفیسر معافیات نے تحریری ادا کیا۔



الحیات نیوزز سروس

حیدر آباد: مولانا آزاد پیغمبر اردو

ویورسی میں میں الاقوامی سماجی علوم

کالاگری میں کے درواز میں الاقوامی یوم

خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس عسلے میں ایک

چکوال یعنی بخوان "خواتین کے صفائی سماوات" کا انعقاد

گھمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سانحہ پر ویفر

زویا حسن، سائل ذین اسکول برائے سماجی

علوم جسے این بونے خواتین تھنھات بل اور

ہندوستان میں خواتین کو با اختیار بنا جانا کرتا ہے۔

زور دے کر چکار خواتین کے مسائل کو

میں غربت اور بے روزگاری کے مختف

سمجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔

پروفیسر رکھا بخاری، یونیورسیٹ اف حیدر آباد

پر ویفر کے معاشرے میں نے خاتمی میانہ

روشنی ڈالی۔ انجوں نے سماجی اقتصادی

با اختیاری اور سایی با اختیاری پر خصوصی قوی

کے تذکر کے لیے سماج میں موجود مختلف

خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انجوں نے یہ دوسرے دن "ترقی کاراز" کے زیر عنوان گلیلی خطبہ دیا۔ انجوں نے مسائل کو زور دے کر چکار خواتین کے مسائل کو میں غربت اور بے روزگاری کے مختف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انجوں نے سماجی معافیات کے تذکر کے لیے سماجی علوم کا لانگر

میں غربت اور بے روزگاری کے مختف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انجوں نے سماجی علوم کا لانگر

میں غربت اور بے روزگاری کے مختف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انجوں نے سماجی علوم کا لانگر

میں غربت اور بے روزگاری کے مختف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انجوں نے سماجی علوم کا لانگر

شعبہ عربی مانو میں دوروزہ قومی سمینار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

منظر عالم ندوی، داکٹر محمد اکرم، داکٹر جمشید احمد ندوی، داکٹر قریشیان، داکٹر فضل اللہ شریف، داکٹر شاہب الدین، داکٹر محمد الیانی، داکٹر انقر حسینی، داکٹر محمد احمد ندوی وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ اعلیٰ ذکر ہیں جب کوئی ایم ایچ سی طبقاتی اور پو پی افران حضرات نے اس سمینار کو اپنی موجودگی سے رحمت بخشی اور سیما رکی رسمت رہے۔ اس سمینار میں انتہائی انتہائی اخلاص کے خلاف 6 علمی نشتوں کا انتہاد گل میں آیا۔ جن میں ایک آن آن اور دو خوازی شیشیں شامل رہیں۔

آن آن نشٹ میں تقریباً 15 مقامات کا اعلان نے اپنے متابلے پڑھ کیے۔ جب کہ اسی نشتوں میں جیش کے گئے مذاالت کی تعداد تقریباً 40 رہی۔ داکٹر طوفان حسینار کے کو رہنمای تھے۔ اس دوروزہ قومی سمینار کی جملہ نشتوں میں جیش کے گئے مذاالت اپنے موضوع اور اسلوب کے اعتبار سے بہت ہی چالیخ اور گراں ترقیات کے حال تھے۔ جونہ صرف سمینار کے خوازی سے بہر ہر طبقات رکھتے تھے بلکہ اس کے شایان شان بھی تھے۔ باہم بلوچر قومی سمینار ایسا یاریں



پڑھ کیا اور سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انجیول موضع سے زیرین نیلتات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ملک کی اہم یونیورسٹیوں میں بندوقستان کی تصویر پیشوں جواہر میں نہرو یونیورسٹی کی دلی، بھیج یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، کالیکٹ کی جانب اشارہ کیا۔ پو پی سر جیب اللہ خان، سائبی صدر شیخہ قاران لکھنؤ یونیورسٹی ایک نہاد تھی، قیج اور جامن کلیئی خلیفہ حضرت یاحد معلم اسلامیہ ایک نہاد تھی، اے کے ایم کالج، والامیری و ڈکٹر کالج قار و دویں، اقوار اکٹھون کاٹھ وغیرہ سے بڑی تعداد میں اساتذہ، رہبری وغیرہ کیا اور عربی زبان و ادب میں ادب الارطات کی اہمیت و قدر وقیت کی جانب سمجھن کو توجہ دلاتی۔ اس اجلاس میں پو پی سر جنگل اسکارز اور اہم علمی تخلیقات نے اس سمینار میں اپنے اداروں کی تاحیکی کی اور پہنچنے میں متفق ہوا۔ اپنے صدارتی طلاب میں اسی چانڈر لے شکا و فتحہ، مسیمانار کے لیے اپنی تیک خواہشات کا احتمال کیا اور بخت و حقیقت بیڑا۔ اساتذہ و تھالہ اور دو اسیں اسکول برائے اللہ، اسیاتیں سلمی یونیورسٹی، پو پی سر جنگل اسیں جیسی ندوی، پو پی سر جنگل تعلیم کی اہمیت پر روشنی داتی۔ داکٹر سیمنار پو پی سر جنگل اس ارشاد چانڈر کے لیے مددگار ایجاد کرتے ہوئے سمینار کا تاریخ و مدنونیات، ما نے بطور مہماں ان اعزازی شرکت کی اور اپنے

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد: پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب



حیدر آباد، 09 مارچ، پرنسپل مولانا آزاد اسلامی میں بین الاقوامی سماجی علوم کا کنگریس کے دوران میں یوم خواتین کا احتفام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سپزہری بینوں "خواتین کو بھی شمار کریں: با اختیاری کے ذریعے سنتی مساوات" کا انعقاد اعلیٰ میں آیا۔ ممتاز سماجی علوم کا سائنسدار پروفیسر زویا حسن، سابق ذین اسکول برائے سماجی علوم، بینیں بینے خواتین تختہ اٹ اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی تناہی کی پروشی ذاتی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی یا اختیاری اور سیاسی با اختیاری کی خصوصی توجیہ دی۔ پروفیسر عبد الرحمن، سابق اسلامی علی گزارہ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ سماجی احکام کے ذریعہ خواتین کو با اختیار ہاتا جائے کہا۔ پروفیسر رحیکا یاٹھنے، یونیورسٹی آف حیدر آباد نے کہا کہ خواتین کے سماجی عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود سنتی خلافیات کا تدریک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کی مسالی کو سماجی اسکول کے طور پر دکھال جانا چاہیے۔ ابتداء میں بینیں بینے خواتین کے سیاست کے پروفیسر اور اون کارمنڈر سماجی علوم کا کنگریس کے دورے سے دن "ترقبی کاراز" کے زرع میں اپنے کلیئی خطہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور برداشت کے نقش زاویاں پر روشنی ذاتی۔ انہوں نے کہا کہ تکمیل معاشری ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنے کی ضروری ہے۔ سماجی علوم کا کنگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر مختار قافتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر احمد یحییٰ کنڑو، اعزازی پروفیسر معاشریات، ماونے کلیئی خطہ دیا۔ پروفیسر عارف اللہ خان، رکن ریاست شاہگढ پیک سروسیشن اور پروفیسر ایمن رحمت اللہ، سابق کارگزار اوس چاٹ میٹر، مانو مہماںان، اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ محمد اقبالی، ذین اسکول برائے حقوق و سماجی علوم اور کوئٹہ کا کنگریس نے خیر تقدیم کیا۔ ذکر سچی اتفاق کا کنگریس کے شریک کوئٹہ ہے۔

جب تک قبض خاطر، اسٹنڈنٹ پروفیسر معاشریات نے خرچ یا اکیا۔



Development of society is not possible without women empowerment

Symposium held on Intl Women's Day under 'Social Science Congress'

TFP | FAROOQ KHAN

HYDERABAD, MARCH 8

The Department of Women Education, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Friday organized a symposium "Count her in: Gender Equality through Empowerment" in commemoration of International Women's Day. The symposium was part of the sixth International Urdu Social Science Congress organized on March 07 & 08 by the School of Arts and Social Sciences.

On the occasion, Renowned Political Scientist Prof. Zoya Hasan, former Dean, the School of Social Science JNU delivered a talk on the present scenario of the women's reservation bill



and the Politics of women's representation in India. She emphasized on the importance of socio-economic empowerment of women along with political empowerment. Prof. Abdul Matin, former Professor, AMU & Director, TRIBAC New Delhi said that the women's empowerment is pos-

sible through sustainable livelihood. He also enlightened about women's empowerment through rural poverty reduction, Environment Protection and Gender Equality.

Prof. Rekha Pande, former Head, Centre for Women's Studies & Department of History, University of Hyderabad in

her talk stressed that gender inequality can only be eliminated if we change the values of our society. Earlier, Prof. Arun Kumar, Professor of Economics, JNU in his keynote address "Enigma of Growth" at the second day of Urdu Social Science Congress has focused on the multidimensional causes of

unemployment and poverty in the country. He said that the economy is indeed growing but the issue of inequalities need to be addressed adequately. He has suggested that the concept of Learning to Learn emphasized by the New Education Policy 2020 should be the guiding force in spreading education which will also help in the growth of the economy in the long run.

Later, Prof. Shugufta Shaheen, OSD 1 presided over the valedictory session of Urdu Social Science Congress. Prof. Amitabh Kundu, Honorary Professor of Economics, MANUU delivered keynote address and Prof. Amirullah Khan, Member.

شعبہ عربی مانو میں دو روزہ قومی سمینار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر



جیدر آباد، 8 مارچ، پرنسیپل ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ عربی کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار کا کل اختتام عمل میں آیا۔ سمینار کا عنوان ”انیسوں اور بیسوں صدی کے عربی سفر ناموں میں ہندوستان: فنِ تصویر اور تہذیب فہم“ تھا۔ سمینار کا افتتاحی اجلاس 6 مارچ 2024 کو شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اپنے صدارتی خطاب میں واہس چانسلر نے شرکاء و تقاماء سمینار کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور بحث و تحقیق نیز بلا توقف تعلیم و تعلم کی اہمیت پر روشنی دالی۔ ڈاکٹر سیمنار پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے مہماں کا استقبال کرتے ہوئے سمینار کا تعارف پیش کیا اور سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں موضع سے متعلق اہم مباحث و نکات اور عربی سفر ناموں میں ہندوستان کی تصویر کشی کی جانب اشارہ کیا۔ پروفیسر جیب اللہ خاں، سابق صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک نہایت ہی وقیع اور جامع کلیدی خطبہ پیش کیا اور عربی زبان و ادب میں ادب الرحالت کی اہمیت و قدر و قیمت کی جانب سامعین کو توجہ دلائی۔ اس اجلاس میں علمی نشستوں کا انعقاد عمل میں آیا۔

پروفیسر سید کفیل احمد قادری، سابق صدر شعبہ عربی و سابق ڈین فیکٹری آف آرت، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر عزیز یانو، ڈین اسکول برائے النہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے بطور پروفیسر مظفر عالم ندوی، ڈاکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر جشید احمد ندوی، ڈاکٹر عمر شعبان، ڈاکٹر فضل اللہ شریف، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محمد الہائی، ڈاکٹر اظفر ندوی، ڈاکٹر محمد عظم ندوی وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں یونیورسٹی، بنارس ہندو یونیورسٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، الگش اینڈ فاران لیگنکوچ یونیورسٹی، اے کے ایم کالج، ولا میری ڈگری کالج فار وومن، انوار العلوم کالج وغیرہ سے بڑی تعداد میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور اہم علمی شخصیات نے اس سمینار میں اپنے اداروں کی

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد، پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب



نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے کمزیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں تدارک کے لیے سماج میں موجود متفق خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر پرروشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معافی ترقی ہورہی ہے لیکن عدم مساوات کے کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جسے این یو میں معاشریات کے پروفیسر اورون کمارنے سماجی کا گلریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر ٹکنیکی شایین نے کی۔

حیدر آباد، 8 مارچ، پرنس ریلمیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد بیشتر اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کا گلریس کے دوران میں الاقوامی یوم خواتین کا اجتماع کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سپوزیم بعنوان ”خواتین کو بھی شارکری: با اختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات“ کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسدار پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جسے این یو نے خواتین تحفظات مل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی تمثیلگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی با اختیاری اور سیاسی با اختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالعزیز، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معافی استحکام کے ذریعہ خواتین کو با اختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدر آباد

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب

مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شفقتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر ایتاب بھ کندو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عاصم اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار و اس چانسلر مانو مہمانان اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ذین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور کنویز کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید مجتبی اللہ، کانگریس کے شریک کنویز ہیں۔ جناب منتخب خاطر، استشنا پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

استحکام کے ذریعہ خواتین کو با اختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدر آباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دور سرے دن ”ترقی کا راز“ کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم

حیدر آباد، 8 مارچ (پرلس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران میں الاقوامی یوم خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان ”خواتین کو بھی شمار کریں: با اختیاری کے ذریعہ صاف مساوات“ کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسدار پروفیسر زویا حسن، سابق ذین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات مل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی با اختیاری اور سیاسی با اختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کاظم طاب

Mohamed Bin Abdallah National University
School of Arts & Social Sciences

MARCH 2024

بین الاقوامی اردو سماجی علوم کانفرنس

International Urdu Social Sciences Congress

Techology, Society & Environment

راحولیاں
شہینا



مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کا گلگریں کے اختیاری اجلاس کی صدارت پروفیسر شکفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر ایتھا بھ کندو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تلاٹگانہ پبلک سروس کیشن اور پروفیسر ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار و اوس چانسلر، مانو مہمانان اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ذین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یونیورسٹی میں سماجی علوم کا گلگریں کے دورسرے دن "ترقبی کارماز" کے زرعیوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشری ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم منصب خاطر، اسٹرنٹ پروفیسر معاشیات عبد الحمید، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

جیدر آباد، 8 مارچ (پہلی نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کا گلگریں کے دوران میں اسلامیں ایک سپوزمین یعنوان "خواتین کو بھی شمار کریں: با اختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات" کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسدان پروفیسر زویا حسن، سابق ذین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یونیورسٹی میں خواتین تحقیقات مل اور ہندوستان میں خواتین کا سایہ نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی با اختیاری اور سیاسی با اختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبد الحمید، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب



ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم مساوات کے انتظام کے ذریعہ خواتین کو با اختیار سنبھال سکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، مولانا آزاد یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کا نائب گریس کے دوران میں بین الاقوامی یوم خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سپوز یہ بعنوان "خواتین کو بھی شمار کریں: با اختیاری کے ذریعہ صاف مساوات" کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسدار پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، بھی این میں حصہ لے رہے ہیں۔ اسکول برائے سماجی علوم کے ایڈیٹر، مانو ہمایا نان، اعجازی تھے۔ پروفیسر ارون کارنے معاشرات کے پروفیسر یہودی صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور کتوپیز کا نائب گریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید جی دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر عبید امین، سابق اسٹاٹس گروہ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ بے شک معاشری معاشرات نے تحریریہ ادا کیا۔

Monday, Mar 11 2024 | Time 10:30 Hrs(IST)

Posted at: Mar 8 2024 9:21PM

Prof Zoya Hasan highlights crucial role of women's empowerment in societal development

Hyderabad, Mar 8 (UNI) Professor Zoya Hasan, a distinguished Political Scientist and former Dean of the School of Social Science at JNU, asserted that the development of society is unattainable without women's empowerment.

She delivered a compelling talk on the current status of the women's reservation bill and the politics of women's representation in India at the symposium titled 'Count her in: Gender Equality through Empowerment.'

Please log in to get detailed story.

Tags: #Prof Zoya Hasan highlights crucial role of women's empowerment in societal development

شعبہ عربی مانو میں دو روزہ قومی سمینار کا میاپی کے ساتھ اختتام پذیر



تحقیقی مقالات پیش کیے۔ اساتذہ مقالہ نگاروں میں پروفیسر اقبال حسین ندوی، پروفیسر سید حسین اختر، پروفیسر سید راشد شیم ندوی، پروفیسر سید جہاں گیر، پروفیسر مظفر عالم ندوی، ڈاکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر جمشید احمد ندوی، ڈاکٹر قمر شعبان، ڈاکٹر فضل اللہ شریف، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محمد الباشی، ڈاکٹر انظر ندوی، ڈاکٹر محمد عظم ندوی وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں جب کہ دیگر کئی اہم شخصیات اور پروفیسر ان حضرات نے اس سمینار کو اپنی موجودگی سے رواج بخشی اور سمینار کی زیست رہے۔ اس سمینار میں افتتاحی و افتتاحی اجلاس کے علاوہ کل 6 علمی نشتوں کا انعقاد عمل میں آیا جن میں ایک آن لائن اور دو متوازن نشیں شامل رہیں۔ آن لائن نشست میں تقریباً 15 مقالہ نگاروں نے اپنے مقالے پیش کیے۔ جب کہ آن لائن نشتوں میں پیش کیے گئے مقالات کی تعداد تقریباً 40 رہی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک نہایت ہی وفع اور جامع اظہار کیا۔ اس موقع پر ملک کی کئی اہم یونیورسٹیوں کلیدی خطبہ پیش کیا اور عربی زبان و ادب میں اوب بحث و تحقیق نیز با توقف تعلیم و تعلم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر سمینار پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے مہماں کا استقبال کرتے ہوئے سمینار کا تعارف پیش کیا اور سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں موضوع سے متعلق اہم مباحث و نکات اور عربی سفر ناموں میں ہندوستان کی تصویر کی جانب اشارہ کیا۔ پروفیسر حبیب اللہ خان، سابق صدر شعبہ عربی

حیدر آباد، 8 مارچ (پریس نوت) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ عربی کے زیر انتظام دو روزہ قومی سمینار کا کل اختتام عمل میں آیا۔ سمینار کا عنوان ”انیسوں اور بیسویں صدی کے عربی سفر ناموں میں ہندوستان: فنِ تصویر اور تہذیب فہم“ تھا۔ سمینار کا افتتاحی اجلاس 6 مارچ 2024 کو شیخ الجامع پروفیسر سید مین احسان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اپنے صدارتی خطاب میں واسیں چاہل نے شرکاء و نظماء سمینار کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور

یونیورسٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، انگلش اینڈ فارن لینکوٹ توجہ دلائی۔ اس اجلاس میں پروفیسر سید افضل احمد قادری، سابق صدر شعبہ عربی و سابق ڈین فیکٹی آف آرت، یونیورسٹی، اے کے ایم کالج، ولا میری ڈگری کالج فار علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر عزیز بانو، ذین اسکول و دومن، انوار الحکوم کالج وغیرہ سے بڑی تعداد میں برائے اسکے، اسیاتیات و ہندوستانیات، مانو نے بطور اساتذہ، ریسرچ اسکالر زا اور اہم علمی شخصیات نے اس سمینار میں اپنے اداروں کی تمائندگی کی اور بہترین علمی

خواتین کی با اختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد پروفیسر زوبیا حسن و دیگر کا خطاب

پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کا نگریں کے دورے دون "ترقی کا راز" کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کا نگریں کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شفقت شاہین نے کی۔ پروفیسر ایتما بہ کندو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خاں، رکن ریاست تملکانہ پیلک سروں کیمیشن اور پروفیسر ایمن اسمی رحمت اللہ، سابق کارگزار اوس چانسلر، مانو مہمانان اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ذین اسکول برائے حقوق و سماجی علوم اور کونویز کا نگریں کے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید علی اللہ، کا نگریں کے شریک کونویز ہیں۔



جیدر آزاد، 8 سمارچ (پرلس نوت) مولانا آزاد پیشل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کا نگریں کے دوران میں الاقوامی یوم خواتین کا اجتماع کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان "خواتین کو بھی شارکری: با اختیاری کے ذریعے صاف مساوات" کا انعقاد عمل میں آیا۔ متاز سماجی سائنسدار پروفیسر زوبیا حسن، سابق ذین اسکول برائے سماجی علوم، جسے این یو نے خواتین تحریفات میں اور ہندوستان میں مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جسے این یو میں معاشیات کے

کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی ضروری

ثقافتی سرگرمی مرکز مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام: پروفیسر فرقان قمر کا لیپکھر



کیے گئے۔ یہ ہماری خوش تسبیح ہے کہ آج ہمیں ان کے تجھٹی سے فیض یا بونے کا موقع مل رہا ہے۔ پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لبریری کلب کے سکریئری طلبومنان نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ثقافتی سرگرمی کا کارکردگی سے واقف کرایا اور جلسے کی نمائت کی ذمہ داری بھاجی۔ ڈراما کلب کے سکریئری محمد مصباح، فلم کلب کے پیغمبری ہاتھ بخاتار ملی انصاری، پینڈرا کلب کے سکریئری محمد نجم نے متعلقہ کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ جلسے میں فاسدیاتی تعلیم کے سینز اساتذہ اور سالیت پر ووست پروفیسر مختار احمد آئی پیپل اور یونیورسٹی کے کلچرل کو اڑا یونیورسٹی جناب معراج احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلباء و طالبات موجود تھے۔ یونیورسٹی لبریری کلب کی جوانستہ سکریئری عالیہ زاد کے اہلدار اشٹر پروگرام کا اعتمام ہوا۔

نومونے کی حیثیت رفتی ہے۔ آج انہوں نے اپنے ویسی اور طویل تدریسی و انتظامی تجوہ بے سے ہمارے طلبہ کو بہتر مُقبل کے بہت سے گریحکاء اور ان کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے ٹھرگزار یا جسے میں یونیورسٹی کی ایڈ جکٹ پروفیسر اور آئی یکوے سی کی سالن ڈاکٹر ڈاکٹر رمانے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم نامی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور اپناہاک سے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لبریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا لعینی، تدریسی اور انتظامی کیمیرے نہایت شاندار رہا ہے۔ انہوں نے کامیح اور یونیورسٹی کی سطح پر بھیش اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور حیثیت اساتذہ بھی اپنی صالیحیتوں کا لوپا منوایا۔ یونیورسٹی میں دو اسی یونیورسٹیوں کے سچے الجامعہ مقرر

الحیات نیوز سروس

حیدر آباد: کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے سر ضروری ہے زندگی میں بہت سارے ٹکل مرال آتے ہیں لیکن ہمیں ثابتت قدمی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ان خلافات کا اٹھارہ ممتاز دائرہ، معاشرہ علمی، ای دلی سے والہ پروفیسر فرقان قمر نے ثقافتی سرگرمی مولانا آزاد بیتلہ یونیورسٹی میں طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ یونیورسٹی لبریری کلب کی باب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہماں مقرر تھے۔ پروفیسر فرقان قمر مزید کہا کہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں نہایت ہدایات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تعجب بردا جائے گا ایامتیازی سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدایات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصور کر دے، خدایات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مُقبل تاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تعجب کا مقابلہ یا چیلنج یا قابلیت سے کیا جا سکتا ہے۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین بیبودی طلبہ پروفیسر یہ علم اشرفت جاسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے

हिंदी डेली

HINDI DAILY Telangana
11 Mar 2024 - Page 5

अहमद वलीउल्लाह को पीएचडी



हैदराबाद 10 मार्च

(हिंदी डेली ब्यूरो),

मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय (एमएएनयूयू) ने अहमद वलीउल्लाह सिद्दीकी को अनुवाद अध्ययन में डॉक्टर ऑफ़ फिलोसफी में योग्य घोषित किया है।

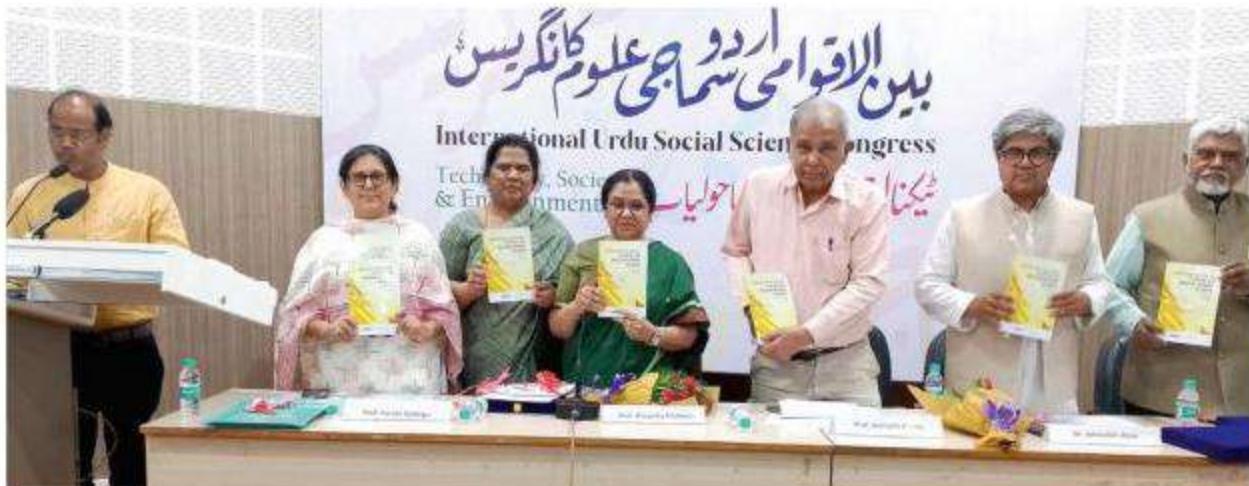
उन्होंने मानु के अनुवाद विभाग के एसोसिएट प्रोफेसर डॉ. फहीमुद्दीन अहमद की देखरेख में "मिन्हाज उल कुरान प्रकाशन के उर्दू से अंग्रेजी में तर्जुमा करदा किताबों का एक जाय़ज़ा" विषय पर काम किया है। मौखिक परीक्षा 8 फरवरी, 24 को आयोजित की गई थी।

सामाजिक विज्ञान कांग्रेस के अंतर्गत अंतर्राष्ट्रीय महिला दिवस पर संगोष्ठी आयोजित

हैदराबाद 8 मार्च
(हिंदी डेली ब्यूरो),

महिला शिक्षा विभाग, मौलाना आजाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी (एमएएनयू) ने आज अंतर्राष्ट्रीय महिला दिवस के उपलक्ष्य में 'उसकी गिनती करें: सशक्तिकरण के माध्यम से लैंगिक समानता' एक संगोष्ठी का आयोजन किया। यह संगोष्ठी मार्च में आयोजित छठी अंतर्राष्ट्रीय उर्दू सामाजिक विज्ञान कांग्रेस का हिस्सा थी।

कला एवं सामाजिक विज्ञान विद्यालय द्वारा 7 एवं 8 किया। इस अवसर पर प्रसिद्ध राजनीतिक वैज्ञानिक प्रो. जोया हसन, पूर्व डीन, स्कूल ऑफ सोशल साइंस, जे.एन.यू. ने महिला आरक्षण विधेयक के वर्तमान परिवृश्य और भारत में महिलाओं के प्रतिनिधित्व की राजनीति पर व्याख्यान दिया। उन्होंने राजनीतिक सशक्तिकरण के साथ-साथ महिलाओं के सामाजिक-आर्थिक सशक्तिकरण के महत्व पर जोर दिया। एमयू के पूर्व प्रोफेसर एवं टाइबैक नई दिल्ली के निदेशक



प्रोफेसर अब्दुल मतीन ने कहा कि स्थायी आजीविका के माध्यम से महिला सशक्तिकरण संभव है। उन्होंने ग्रामीण गरीबी उन्मूलन, पर्यावरण संरक्षण और लैंगिक समानता के माध्यम से महिला सशक्तिकरण के बारे में भी जानकारी दी। प्रोफेसर रेखा पांडे, पूर्व प्रमुख, महिला अध्ययन केंद्र और इतिहास विभाग, हैदराबाद विश्वविद्यालय ने अपने भाषण में इस बात पर जोर दिया कि लैंगिक असमानता को केवल तभी समाप्त किया जा सकता है जब हम अपने समाज के मूल्यों को बदलते हैं। इससे पहले, उर्दू सामाजिक विज्ञान कांग्रेस के दूसरे दिन अपने मुख्य भाषण

“विकास की पहेली” में जेएनयू के अर्थशास्त्र के प्रोफेसर प्रोफेसर अरुण कुमार ने देश में बेरोजगारी और गरीबी के बहुआयामी कारणों पर ध्यान केंद्रित किया है।

उन्होंने कहा कि अर्थव्यवस्था वास्तव में बढ़ रही है लेकिन असमानताओं के मुद्दे को पर्याप्त रूप से संबोधित करने की जरूरत है। उन्होंने सुझाव दिया है कि नई शिक्षा नीति 2020 द्वारा जोर दी गई लर्निंग टूलर्न की अवधारणा शिक्षा के प्रसार में मार्गदर्शक शक्ति होनी चाहिए जो लंबे समय में अर्थव्यवस्था के विकास में भी मदद करेगी। बाद में, प्रोफेसर शुगुफ्ता शाहीन, ओएसडी 1 ने उर्दू सामाजिक विज्ञान कांग्रेस के

समापन सत्र की अध्यक्षता की। प्रोफेसर अमिताभ कुमार, अर्थशास्त्र के मानद प्रोफेसर, मुख्य भाषण दिया और प्रोफेसर अमीरुल्ला खान। समापन समारोह के मुख्य अतिथि तेलंगाना राज्य लोक सेवा आयोग के प्रोफेसर एस.एम. थे। एसके यूनिवर्सिटी के पूर्व वीसी रहमतुल्लाह सम्मानित अतिथि थे। प्रो. फरीदा सिद्दीकी, संयोजक, सामाजिक विज्ञान कांग्रेस ने स्वागत भाषण दिया और डॉ. सैयद नजीउल्लाह, सहसंयोजक ने कांग्रेस की रिपोर्ट प्रस्तुत की। श्री मुस्तजाब खातिर, सहायक। अर्थशास्त्र विभाग के प्रोफेसर ने धन्यवाद ज्ञापित किया।

MONDAY, MARCH 11, 2024



MANUU Awards PhD To Ahmed Waliullah



By IND Today News Desk — Last Updated Mar 10, 2024



Hyderabad: **Maulana Azad National Urdu University (MANUU)** has declared Mr. Ahmed Waliullah Siddiqui S/o Mr. Ahmed Abdullah Siddiqui qualified as a Doctor of Philosophy in Translation Studies.

He has worked on the topic "Minhaj ul Quran Publications ke Urdu se Angrezi me Tarjuma karda Kitabon ka ek Jaiza" under the supervision of Dr. Faheemuddin Ahmed, Associate Professor, Department of Translation, MANUU.

The viva voce was held on 08th February 2024.



حیدر آزاد، کیم بریز میں کامیابی کے لیے سخت محنت، گھنٹوں اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے مشکل مرحلے آتے ہیں لیکن یہیں تباہت قدی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز دانشور، ماہر تعلیم اور تہذیب اسلامی، حامی علمیہ اسلامیہ، خلیلی سے والست پروفیسر فرقان قمر نے شافعی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہمان مقرر تھے۔

پروفیسر فرقان قمر مزید کہا کہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تھبب برداشت کیا ایسا سلوك کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصور کردہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل تاریک کرتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے بر عکس ہوتا ہے۔ ایسا یہ تھبب کا مقابلہ ایک سلیش یا اقلیت سے کیا جاسکتا ہے۔

پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین بھبھودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے ٹھومنے کی جیشیت رکھتی ہے۔ آج انہوں نے اپنے وسیع اور طویل تدریسی و انتہائی تجربے سے ہمارے طلبہ کو بہتر مستقبل کے بہت سے گریکھائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے ٹکر گزاریں۔

جلیے میں یونیورسٹی کی ایڈجکٹ پروفیسر اور آئی کیوے سی کی سابقہ فائزہ اکٹر مانے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم صاحبی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور انہا کے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر فائزہ فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا علمی، تدریسی اور انتہائی کیمیہ بریخیلیات شاندار رہا ہے۔ انہوں نے کامیابی اور یونیورسٹی کی سطح پر بیوش اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور بھیشیت اسٹاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لواہ مخواہیں۔ وہ نہایت کم عمر میں دو ہم یونیورسٹیوں کے شعبہ انجام مقرر کیے گئے۔ یہ ہماری خوش نسبیتی ہے کہ آج ہم ان کے تجھر علی سے فیض یاب ہونے کا موقع مل رہا ہے۔

پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریٹری طلحہ ممتاز نے مہمان کا تعارف پیش کیا، شافعی سرگرمی مرکز کی کارکردگی سے واقف کرایا اور جلسے کی نمائت کی فرمہ داری تھی۔

ڈراما کلب کے سکریٹری محمد مصباح، فلم کلب کے سکریٹری تھا قبیلہ اور علی انصاری، جینڈر کلب کے سکریٹری محمد فیض نے مختلف کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ جلسے میں نمائت فاصلاتی تعلیم کے سینکڑات اور سابق پروفسور و فیسر مختار احمد آئی پہلوں اور یونیورسٹی کے کلچرل کوارٹز نیشنری جاتب معراج احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلبہ و طالبات موجود تھے۔ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جو اتحاد سکریٹری عالیہ نہ اکے ائمہ راشکر پروگرام کا اختتام ہوا۔

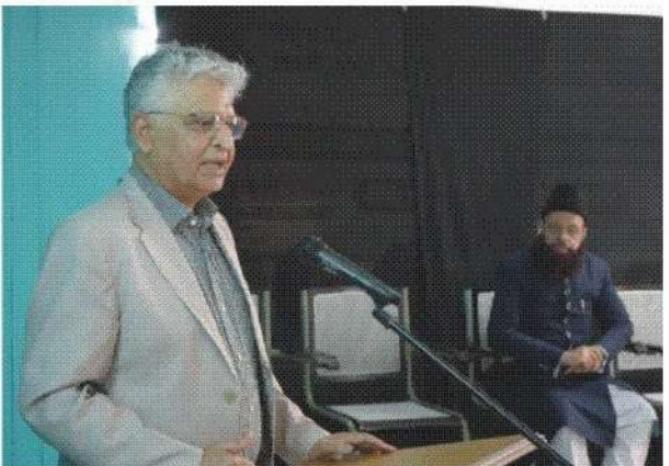
کیریئر میں کامیابی کیلئے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی ضروری ثقافتی سرگرمی مرکزمانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام۔ پروفیسر فرقان قمر کا لیکچر

ہے۔ پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریٹری طلحہ مہمان نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ثقافتی سرگرمی مرکز کی کارکردگی سے واقف کرایا اور جلسے کی نظمت کی ذمہ داری نبھائی۔ ڈراما کلب کے سکریٹری محمد مصباح، فلم کلب کے سکریٹری ثاقب بختاور علی انصاری، جیندرا کلب کے سکریٹری محمد فہیم نے متعلقہ کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ جلسے میں نظمت فاصلاتی تعلیم کے سینسٹر استاد اور سابق پرووسٹ پروفیسر مشتاق احمد آئی پیل اور یونیورسٹی کے کلچرل کو ارڈینیٹر جناب معراج احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلبہ و طالبات موجود تھے۔ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جوائنٹ سکریٹری عالیہ ندا کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

ہیں۔ جلسے میں یونیورسٹی کی ایڈجکٹ پروفیسر اور آئی کیوے سی کی سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر مانے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم نصابی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور اشہاک سے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر کیریئر نہایت شاندار رہا ہے۔ انہوں نے کانج اور یونیورسٹی کی سٹھ پر ہمیشہ اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور بحیثیت استاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ وہ نہایت کم عمر میں دو اہم یونیورسٹیوں کے شیخ الجامعہ مقرر کیے گئے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج ہمیں ان کے تجربے سے فیض یاب ہونے کا موقع مل رہا

تعصب بر تاجئے گایا امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصویر کردہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل تاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے بر عکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تعصب کا مقابلہ ایکسیلنس یا قابلیت سے کیا جاسکتا ہے۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے نمونے کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج انہوں نے اپنے وسیع اور طویل تدریسی و انتظامی تجربے سے ہمارے طلبہ کو بہتر مستقبل کے بہت سے گرکھائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ہیدر آباد، 10 / مارچ (پرلیس نوٹ) کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے مشکل مراحل آتے ہیں لیکن ہمیں ثابت قدمی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز دانشور، ماہر تعلیم اور مینجنمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے وابستہ پروفیسر فرقان قمر نے ثقافتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہمان مقرر تھے۔ پروفیسر فرقان قمر مزید کہا کہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ

کیریز میں کامیابی کیلئے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی ضروری شقافتی سرگرمی مرکز مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام۔ پروفیسر فرقان قمر کا لیکچر



دو اہم یونیورسٹیوں کے شیخ الجامعہ مقرر کے گئے۔ یہ ہماری خوش نصیحتی ہے کہ آج ہمیں ان کے تحریر علمی سے فیض یاب ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریئری طبقہ منان نے مہماں کا تعارف پیش کیا، شفاقتی سرگرمی مرکز کی کارکردگی سے واقف کرایا اور جلسے کی نظمات کی ذمہ داری نہیں۔ ذرا مغلکب کے سکریئری محمد صباح، فلم کلب کے سکریئری شاپ بخاور علی انصاری، جیزڈر کلب کے سکریئری محمد نبیم نے مختلف کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ جلسے میں نظامت فاسقاتی تعلیم کے سینئر استاد اور سابق پروفوسٹ پروفیسر مختار احمد آئی پیلیں اور یونیورسٹی کے کچھ کلوارڈ یونیورسٹیز جناب معراج احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلبا و طالبات موجود تھے۔

نے اپنے وسیع اور طویل تدریسی و انتظامی تجربے سے ہمارے طلباء کو بہتر مستقبل کے بہت سے گرکھائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ جلسے میں یونیورسٹی کی ایڈیشنک پروفیسر اور آئی کیوے سی کی سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر مانے بھی خطاب کیا اور طلباء کو ہم نصابی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور انہاں کے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا تعلیمی، تدریسی اور انتظامی کیریز نہایت شاندار ہے۔ انہوں نے کافی اور یونیورسٹی کی سطح پر بہیش اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور بھیشت اسٹاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لواہ منوایا۔ وہ نہایت کم عمر میں

حیدر آباد، 10 اکتوبر (پرنسپل نوٹ) کیریز میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے مشکل مراحل آتے ہیں لیکن ہمیں ثابت قدمی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز دانشور، ماہر تعلیم اور تینجنت اسٹڈیز، جامعہ طیہہ اسلامیہ، نئی دہلی سے وابستہ پروفیسر فرقان قمر نے شفاقتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہماں مقرر تھے۔ پروفیسر فرقان قمر سید کہا کہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تعصی برداشتے گا یا امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصور کر دہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل تاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے برکش ہوتا ہے۔ امتیاز یا تعصی کا مقابلہ اپکلینس یا قابلیت سے کیا جاسکتا ہے۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین ہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جاتسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے نمونے کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج انہوں

11-03-2024

احمد ولی اللہ صدیقی کو مطالعات

ترجمہ میں پی ایچ ڈی

حیدر آباد، ۱۰ مارچ (پریس نوت) کشہور امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اعلامیہ کے بموجب احمد ولی اللہ صدیقی ولد احمد عبداللہ صدیقی کو مطالعات ترجمہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا گیا ہے۔ موصوف نے ڈاکٹر فہیم الدین احمد، الیسوی ایٹ پروفیسر شعبہ ترجمہ کی زیر نگرانی "مشہاج القرآن پبلی کیشنز" کے اردو سے انگریزی میں ترجمہ کردہ کتابوں کا ایک جائزہ کے موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ تحریر کیا تھا۔ ان کا وائیوا ۱۸ فروری کو منعقد ہو گا۔

Monday, Mar 11 2024 | Time 10:34 Hrs(IST)

Posted at: Mar 10 2024 3:53PM

MANUU confers PhD Degree to Ahmed Waliullah Siddiqui



Hyderabad, Mar 10 (UNI) Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has conferred the Doctor of Philosophy degree in Translation Studies upon Ahmed Waliullah Siddiqui.

He conducted research on the topic "Minhaj ul Quran Publications ke Urdu se Angrezi me Tarjuma karda Kitabon ka ek Jaiza" under the guidance of Dr Faheemuddin Ahmed, Associate Professor in the Department of Translation at MANUU.

The viva-voce for his thesis took place on February 8, a MANUU statement released on Sunday.

شعبہ عربی مانوں میں دو روزہ قومی سمینار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر



متوازی نشیں شامل رہیں۔ آن لائن نشست میں تقریباً 15 مقالے زکاروں نے اپنے مقاولے پیش کیے۔ جب کہ آف لائن شستوں میں پیش کیے گئے مقالات کی تعداد تقریباً 40 رہی۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان سمینار کے کوآرڈینیٹر تھے۔ اس دو روزہ قومی سمینار کی جملہ شستوں میں پیش کئے گئے بھی مقالات اپنے موضوع اور اسلوب کے اعتبار سے بہت ہی جامع اور گراں قدراً اہمیت کے حامل تھے۔ جونہ صرف سمینار کے عنوان ریکی سے بھر پور مطابقت رکھتے تھے بلکہ اس کے شایان شان بھی تھے۔ باہم طور پر قومی سمینار ایک ایسا زریں موقع رہا جس نے انیسوں اور بیسوں صدی کے عربی سفرناموں میں بیان کیے گئے عرب و ہند کے باہمی روابط، ہندوستانی تہذیب و ثقافت، رہن سہن، بھان پان، جغرافیائی صورت حال، طرز معاشرت، تجارت و معیشت وغیرہ جیسے اہم موضوعات کو واکرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا اور مختلف عرب سفرنامہ زکاروں کی ادبی تخلیقات و کاشوں سے حاضرین کو روشناس کرایا۔ اس طرح اس سمینار کی سرگرمیاں نئی امید، نئی توقعات اور ایک نئے افق کی نمود کے ساتھ بتارخ 7 مارچ پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار مانوں کی صدارت میں اپنے افتتاحی اجلاس کے ساتھ انجام پذیر ہوئیں۔

برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانوں نے بطور مہماں ان اعرازی شرکت کی اور اپنے زرین خیالات کا اٹھا کیا۔ اس موقع پر ملک کی کجھی اہم یونیورسٹیوں، بیشمول جواہر لعل نہر و یونیورسٹی نبی دلی، عجیبی یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، کالی کٹ یونیورسٹی، بنارس ہندو یونیورسٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، انگلش اینڈ فارن لینکوونج یونیورسٹی، اے کے ایم کالج، والا میری ڈگری کالج فاروویں، انوار العلوم کالج وغیرہ سے بڑی تعداد میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور اہم علمی شخصیات نے اس سمینار میں اپنے اداروں کی نمائندگی کی اور بہترین علمی و تحقیقی مقالات پیش کیے۔ اساتذہ مقالہ زکاروں میں پروفیسر اقبال حسین ندوی، پروفیسر یحییٰ حسین اختر، پروفیسر یاد راشد سیم ندوی، پروفیسر یید جہاں گیر، پروفیسر مظفر عالم ندوی، ڈاکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر جمیلہ احمد ندوی، ڈاکٹر قمر شعبان، ڈاکٹر فضل اللہ شریف، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محمد البهائمی، ڈاکٹر اندر ندوی، ڈاکٹر محمد عظم ندوی وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں جب کہ دیگر کچھی اہم شخصیات اور پروفیسر ان حضرات نے اس سمینار کو اپنی موجودگی سے رونق بخشی اور سمینار کی زینت ہے۔ اس سمینار میں افتتاحی و اختتامی اجلاس کے علاوہ کل 6 علمی شستوں کا انعقاد عملی میں آیا جن میں ایک آن لائن اور دو

حیدر آباد، 8 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ عربی کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار کا کل افتتاح عملی میں آیا۔ سمینار کا عنوان ”انیسوں اور بیسوں صدی کے عربی سفرناموں میں ہندوستان: فنی تصویر اور تہذیبی فہسم“ تھا۔ سمینار کا افتتاحی اجلاس 6 مارچ 2024 کو تخت الجامعہ پروفیسر یید عین الحسن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اپنے صدارتی خطاب میں واسی چانسلر نے شرکاء و نظراء سمینار کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اٹھا کیا اور بحث و تحقیق نیزہ بلا توقف تعلیم و تعلم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر سمینار پروفیسر یید علیم اشرف جائی نے مہماں کا استقبال کرتے ہوئے سمینار کا تعارف پیش کیا اور سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں موضوع سے متعلق اہم مباحث و نکات اور عربی سفرناموں میں ہندوستان کی تصویر کیشی کی جانب اشارہ کیا۔ پروفیسر جبیب اللہ خان، سابق صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک نہایت ہی وقیع اور جامع کلیدی خطبه پیش کیا اور عربی زبان و ادب میں ادب الرحلات کی اہمیت و قدر و قیمت کی جانب سامعین کو توجہ دلاتی۔ اس اجلاس میں پروفیسر یید کفیل احمد قاسمی، سابق صدر شعبہ عربی و سابق ڈین فیکٹری آف آرٹ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول

احمد ولی اللہ صدیقی کو مطالعات
ترجمہ میں پی اچ ڈی



حیدر آباد، 10 مارچ (پرنس نوٹ)
کنٹرولر امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو
یونیورسٹی کے اعلامیہ کے بموجب احمد ولی اللہ
صدیقی ولد جناب احمد عبداللہ صدیقی کو
مطالعات ترجمہ میں پی اچ ڈی کی ذکری سے
نوواز گیا۔ موصوف نے ڈاکٹر فہیم الدین احمد
، ایسوی ایٹ پروفیسر شعبہ ترجمہ کی زیر گرانی
”منہاج القرآن“ پبلی کیشنز کے اردو سے
انگریزی میں ترجمہ کردہ کتابوں کا ایک جائزہ“
کے موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ تحریر کیا تھا۔ اپنے
تحقیقی مقالے میں انہوں نے منہاج القرآن
پبلی کیشنز کی جانب سے شائع کردہ اہم کتابوں
کے ترجم کا سانیاتی اور تہذیبی نقطہ نظر سے جائزہ
لیا۔ ان کا وائے ۱۸ فروری کو منعقد ہوگا۔ ۶۷

11 MAR 2024

راشٹریہ سماں

احمد ولی اللہ صدیقی کو

مطالعات ترجمہ میں پی اچ ڈی

حیدر آباد، 10 مارچ (پرنس نوٹ)
کنٹرولر امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو
یونیورسٹی کے اعلامیہ کے بموجب احمد ولی اللہ
صدیقی ولد جناب احمد عبداللہ صدیقی کو
مطالعات ترجمہ

میں پی اچ ڈی
کی ذکری سے
نوواز گیا ہے۔
موصوف نے

ڈاکٹر فہیم الدین
احمد، ایسوی ایٹ پروفیسر شعبہ ترجمہ کی
زیر گرانی ”منہاج القرآن“ پبلی کیشنز کے
اردو سے انگریزی میں ترجمہ کردہ کتابوں کا
ایک جائزہ“ کے موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ
تحریر کیا تھا۔ اپنے تحقیقی مقالے میں انہوں
نے منہاج القرآن پبلی کیشنز کی جانب سے
شائع کردہ اہم کتابوں کے ترجم کا سانیاتی
اور تہذیبی نقطہ نظر سے جائزہ لیا۔ ان کا وائے ۱۸
فروری کو منعقد ہوگا۔ ۶۷

Andal Talangani

کیریئر میں کامیابی کیلئے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی ضروری
ثقافتی سرگرمی مرکز مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام۔ پروفیسر فرقان قمر کا لیکچر

جید آباد، 10 مارچ (پرنس نوٹ) کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے شکل مراحل آتے ہیں لیکن ہمیں ثابت قدمی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرتا جائے۔ ان خیالات کا اکھار متاز دانشور، ماہر قلم اور میثاقیت استدیو، جامعہ ملیہ اسلامی، نی دہلی سے وابست پروفیسر فرقان قمر نے ثقافتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں طلب سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہمان مقرر تھے۔ پروفیسر فرقان قمر ہر دو کہا کہ



ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تعصب برتاؤ جائے گا یا امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصویر کردہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل ہاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے بر عکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تعصب کا مقابلہ ایکسیلنس یا قابلیت سے کیا جاسکتا ہے۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جاسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے نمونے کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج انھوں نے اپنے وسیع اور طویل مدرسی و انتظامی تجربے سے ہمارے طلبہ کو بہتر مستقبل کے بہت سے گریکھائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے ٹھکر گزار ہیں۔ جبے میں یونیورسٹی کی ایم جنکٹ پروفیسر اور آئی کیوں سے کی سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر مانے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم انصابی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور اشہاک سے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا لعلی، مدرسی اور انتظامی کیریئر نہایت شاندار ہے۔ انہوں نے کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر ہمیشہ اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور بحیثیت استاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ وہ نہایت کم عمر میں دواہم یونیورسٹیوں کے سچے الجامعہ مقرر کیے گئے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج ہمیں ان کے تحریکی سے فیض یاب ہونے رہا ہے۔ پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریٹری محمد مصباح، فلم کلب کے سکریٹری ٹاپ بخاور علی النصاری، ڈائیور کلب کے سکریٹری محمد فہیم نے متعلقہ کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ جبے میں نظمات فاسلائی اعلیٰ اور سابق پروفیسر مرحوم احمد یونیورسٹی کے پیغمبل کو اڑا ٹھیٹر جاتا مرحوم احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلبہ و طالبات موجود تھے۔ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جوانستہ عالیہ نہاد کے ائمہ انتکبر پروگرام کا اختتام ہوا۔ ۴۵

کیریئر میں کامیابی کیلئے سخت محنت اور منصوبہ بندی ضروری ثقافتی سرگرمی مرکز مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام۔ پروفیسر فرقان قمر کا لیکچر

ڈاکٹر ڈاکٹر مانے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم نصابی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور اشہاک سے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا لعلی، مدرسی اور انتظامی کیریئر انتظامی تحریک کے ساتھ ایجاد کرنا ہے۔ اس کے بر عکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تصرف کا مقابلہ ایکسیلنس یا قابلیت سے کیا جاسکتا ہے۔



آج ہمیں ان کے تحریکی سے فیض یاب ہونے سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا میثاقیت استاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ وہ نہایت کم عمر میں دواہم یونیورسٹیوں کے سچے الجامعہ مقرر کیے گئے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج ہمیں اس کے ساتھ میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصویر کردہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل ہاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر محاملہ اس کے بر عکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تصرف کا مقابلہ ایکسیلنس یا قابلیت سے کیا جاسکتا ہے۔

پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جاسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی حوصلہ افزائی کی سطح اور طویل مدرسی و انتظامی تجربے سے ہمارے طلبہ کو بخاور علی النصاری، ڈائیور کلب کے سکریٹری محمد فہیم نے اپنے وسیع اور طویل مدرسی اور انتظامی تجربے سے خطا کرتے ہوئے کیا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہمان مقرر تھے۔ پروفیسر فرقان قمر کا کہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تھبب بنا جائے گا یا امتیازی